



## سوال

(602) جب میاں بیوی کا عدت و رجوع میں اختلاف ہو جائے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب عورت نے اپنی عدت مکمل کر لی تو اس کے خاوند نے کہا: میں نے اس سے پہلے تم سے رجوع کر لیا تھا مگر عورت نے اس کی تکذیب کی تو اس کا کیا حکم ہوگا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کتاب "الزاد" کے ماتن کا خیال یہ ہے کہ یہ مسئلہ اس صورت کے مشابہ ہے جب عورت پہلے کہے کہ میری عدت تیرے رجوع کرنے سے پہلے مکمل ہو گئی تھی تو عورت کا قول معتبر ہوگا حتیٰ کہ مرد کوئی دلیل اور گواہی پیش کرے کہ اس نے عدت مکمل ہونے سے پہلے رجعت کر لی تھی اور یہی قول صحیح ہے، کیونکہ اس میں کوئی فرق نہیں کہ مرد پہلے دعویٰ کرے یا عورت پہلے انکار کرے۔

اور قاعدہ یہ ہے کہ دلیل و گواہی کرنا دعویٰ کے ذمہ ہے جبکہ قسم اٹھانا دعا علیہ کے ذمہ ہوتا ہے خواہ ان میں سے ایک پہلے دعویٰ کرے یا دوسرا پہلے انکار کرے۔

لیکن مشہور موقف یہ ہے کہ علماء مرد اور عورت کی ابتدا میں فرق کرتے ہیں اور مرد کی ابتدا کی صورت میں اس کے قول کو قبول کرتے ہیں لیکن یہ قول سخت ضعیف ہے۔ (السعدی)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 532

محدث فتویٰ